انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاوٰی

حصہ اول ــــ تا ــــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ـــــــــــــــ سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ـــــــــــــــ ایک ہزار

ناشر ـــــــــــــــ سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ـــــــــــــــ دین محمدی پریس لاہور

کتابت ـــــــــــــــ غلام سرور قادری رضوی

قیمت ـــــــــــــــ سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

غیر موت بذالک یعنی امام حسن بصری نے کہ اجلۂ ائمۂ تابعین و تلامذۂ امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ الکریم سے ہیں اور محمد بن السائب کلبی اور امام عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج نے کہ اجلۂ و اکابر ائمۂ تبع تابعین سے اور حسب روایت ائمۂ تابعین سے ہیں آیۂ کریمہ کی تفسیر کی کہ اے عیسیٰ میں تجھے اپنی طرف اٹھا لوں گا بغیر اسکے کہ تیرے جسم کو موت لاحق ہو۔ امام فخر الدین رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں قد ثبت الدلیل انہ حی وورد الخبر عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ سینزل ویقتل الدجال ثم انہ تعالیٰ یتوفاہ بعد ذلک دلیل سے ثابت ہو چکا ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں اور سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے حدیث آئی ہے کہ وہ عنقریب اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے پھر اس کے بعد اللہ عزوجل انہیں وفات دیگا اسی میں ہے التوفی اخذ الشئی وافیا ولما علم اللہ تعالیٰ ان من الناس من یخطر ببالہ ان الذی رفعہ اللہ ھو روحہ لاجسدہ ذکر ھذا الکلام لیدل انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام رفع بتمامہ الی السماء بروحہ وجسدہ توفی کہتے ہیں کسی چیز کے پورا لے لینے کو جبکہ اللہ عزوجل کے علم میں تھا کہ کچھ لوگوں کو یہ وہم گزرے گا کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح آسمان پر گئی نہ بدن لہذا یہ کلام فرمایا جس سے معلوم ہو کہ وہ تمام و کمال مع روح و بدن آسمان پر اٹھائے گئے۔ تفسیر عنایۃ القاضی و کفایۃ الراضی للعلامۃ شہاب الدین الخفاجی میں ہے سبق انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام لم یصلب ولم یمت اوپر گزرا کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ سولی دیے گئے نہ انتقال فرمایا امام بدر الدین محمود عینی عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری میں فرماتے ہیں کذا روی من طریق ابی رجاء عن الحسن قال قبل موت عیسیٰ واللہ انہ لحی ولکن اذا نزل اٰمنوا بہ اجمعون وذھب الیہ اکثر اھل العلم یعنی آیہ کریمہ وان من اھل الکتٰب الآیہ کی تفسیر جو حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمائی امام حسن بصری سے بطریق ابی رجاء یوں ہی مروی ہوئی کہ انہوں نے فرمایا معنیٔ آیت یہ ہیں کہ تمام کتابی موت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ان پر ایمان لانیوالے ہیں اور فرمایا خدا کی قسم عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں اور اکثر اہل علم کا یہی مذہب ہے امام شمس الدین ابو عبد اللہ محمد ذہبی نے تجرید الصحابہ اور امام تاج الدین سبکی نے کتاب الفوائد اور امام ابن حجر عسقلانی نے اصابہ میں سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہمارے نبی اکرم سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے صحابیوں میں شمار کیا کہ وہ شب معراج حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دیدار سے بہرہ اندوز ہوئے ظاہر ہے کہ ان کی تخصیص اسی بنا پر ہے کہ انہیں یہ دولت قبل طریان موت نصیب ہوئی ورنہ شب معراج حضور کی زیارت کس نبی نے نہ کی۔ امام سبکی نے اس مضمون کو ایک بیت میں ادا فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی امت سے وہ کونسا جوان ہے جو باتفاق تمام جہان کے حضرت افضل الصحابہ صدیق اکبر و فاروق اعظم و عثمان غنی و علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہم اجمعین سب سے افضل ہے یعنی سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام